احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 16 اگست 2001ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 16 اگست 2001ء 25 جمادی الاول 1422 ہجری-16 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 184

قابل فخر دولت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقع پر بعض انصار نے مال غنیمت کی تقسیم پر اعتراض کیا تو حضورﷺ نے ان سے فرمایا:

کیا تم اس بات سے خوش نہیں کہ لوگ تو اپنے گھروں میں مال غنیمت لے کر واپس جائیں اور تم اپنے گھروں میں اللہ کے رسول کو لے کر جاؤ۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب الانصار)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''انسان کو چاہئے کہ حسنات کا پلڑا بھاری رکھے۔ مگر جہاں تک دیکھا جاتا ہے اس کی مصروفیت اس قدر دنیا میں ہے کہ یہ پلڑا بھاری ہوتا نظر نہیں آتا۔ رات دن اسی فکر میں ہے کہ وہ کام دنیا کا ہو جاوے۔ فلانی زمین مل جاوے' فلاں مکان بن جاوے۔ حالانکہ اسے چاہئے کہ افکار میں بھی دین کا پلڑا دنیا کے پلڑے سے بھاری رکھے۔ اگر کوئی شخص رات دن نماز روزہ میں مصروف ہے تو یہ بھی اس کے کام ہرگز نہیں آ سکتا جب تک کہ خدا کو اس نے مقدم نہیں رکھا ہوا ہر بات اور فعل میں اللہ تعالیٰ کو نصب العین بنانا چاہئے ورنہ خدا کی قبولیت کے لائق ہرگز نہ ٹھہرے گا۔ دنیا کا ایک بت ہوتا ہے جو کہ ہر وقت انسان کی بغل میں ہوتا ہے۔ اگر وہ مقابلہ اور موازنہ کر کے دیکھے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ طرح طرح کی نمائش اس نے دنیا کے لئے بنا رکھی ہے اور دین کا پہلو بہت کمزور ہے حالانکہ عمر کا اعتبار نہیں اور نہ علم ہے کہ اس نے ایک پل کے بعد زندہ بھی رہنا ہے کہ نہیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم ص 220)

''انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہئے جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ ایک قابل قدر شئے ہو جاوے گا۔ اگر یہ درد اس کے دل میں نہیں ہے اور صرف دنیا اور اس کے مافیہا کا ہی درد ہے تو آخر تھوڑی سی مہلت پا کر وہ ہلاک ہو جاوے گا۔ خدا تعالیٰ مہلت اس لئے دیتا ہے کہ وہ حلیم ہے لیکن جو اس کے حلم سے خود ہی فائدہ نہ اٹھاوے تو اسے وہ کیا کرے۔ پس انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ ضرور تعلق بنائے رکھے۔ سب عبادتوں کا مرکز دل ہے۔ اگر عبادت تو بجا لاتا ہے مگر دل کا خدا تعالیٰ کی طرف رجوع نہیں ہے تو عبادت کیا کام آوے گی۔ اس لئے دل کا رجوع تام اس کی طرف ہونا ضروری ہے۔''

(ملفوظات جلد چہارم ص 222)

شرائط داخلہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں تحریر ہے کہ:

1- امیدوار کے لئے فرسٹ ڈویژن میٹرک ہونا ضروری ہے۔ تاہم فرسٹ ڈویژن سے کچھ کم نمبر لینے والوں کے لئے ایک ماہ کا کورس مقرر کیا جائے گا۔ جس کے بعد امتحان ہوگا۔ اور Apptitude Test ہوگا اس میں کامیابی کی بناء پر امیدواروں کا داخلہ کنفرم ہوگا۔

2- امیدوار انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔

3- قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

4- مقامی امیر کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

5- میٹرک پاس امیدوار کی عمر کی حد 17 سال اور ایف اے / ایف ایس سی پاس کے لئے 19 سال ہوگی۔

نوٹ: جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو مورخہ 18- اگست 2001ء بروز ہفتہ بوقت 7 بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید میں ہوگا۔

امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت اور سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ امیدوار کی درخواست اور نتیجہ امتحان میٹرک کی اطلاع ملنے پر انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بذریعہ ڈاک بھجوائی جائے گی۔ درخواست میں نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ عمر۔ تعلیم۔ امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور مکمل پتہ درج کریں۔

درخواست مقامی امیر / صدر صاحب کی وساطت سے ارسال کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

احباب محتاط رہیں

ایک شخص مسمی حافظ محمد مصطفی ولد حافظ محمد یعقوب عمر 54 سال جو تحصیل و ضلع ٹیگرام کا رہنے والا ہے اس کا قیام پشاور روڈ راولپنڈی میں بھی رہا۔ بعدہ فتح جنگ ضلع اٹک میں رہائش اختیار کی اور وہاں ظاہر کیا کہ اس کا کاروبار پراپرٹی بزنس ہے۔ اس نے مختلف حیلوں بہانوں سے احباب سے رقوم حاصل کیں اور پھر وہاں سے بھی غائب ہو گیا۔ احباب اس شخص سے محتاط رہیں اور اس کے دھوکہ میں نہ آئیں۔

ریجنل جلسہ سالانہ تنکودوگو

اور افتتاح بیت الذکر باڈو (Bado) بورکینافاسو

رپورٹ: محمود ناصر ثاقب - امیر و مشنری انچارج بورکینافاسو

خداتعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ بورکینا فاسو ہر سال چند جماعتوں کو اکٹھا کر کے سرکٹ لیول پر جلسے کرتی ہے- پھر اس سے وسیع دائرے میں ریجنل جلسے کئے جاتے ہیں- اور پھر نیشنل جلسہ سالانہ ہوتا ہے- یہ جلسے خدا کے فضل سے نومبایعین کی تربیت اور تقویت ایمان کا باعث بنتے ہیں-

بورکینا فاسو کے جنوبی بارڈر کے قریب ہمارا مشن تنکودوگو شہر میں واقع ہے- اس طرف سے بورکینا فاسو کی سرحد ٹوگو (Togo) سے ملتی ہے-

ریجنل جلسہ کا پروگرام تنکودوگو سے 17 کلو میٹر جنوب مغرب کی طرف ایک جماعت باڈو (Bado) میں رکھا گیا کیونکہ حال ہی میں نو تعمیر شدہ بیت الذکر کا افتتاح مقصود تھا- ریجنل جلسہ کی تاریخیں یکم اور 2 فروری مقرر ہوئیں جس کی اطلاع اس ریجن کی تمام جماعتوں کو کر دی گئی-

یکم فروری کو بعد از نماز عصر کارروائی کا آغاز ہوا- تلاوت ، قصیدہ اور دعا کے بعد صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر تقریر کی گئی- اسی طرح رات کو ایک لمبی مجلس سوال وجواب ہوئی-

خاکسار 2 فروری کو واگاڈوگو سے باڈو پہنچا- بیت کے احاطہ کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا- احمدی بچے اور بچیاں لائنوں میں کھڑے نغمات گا رہے تھے- ساتھ ساتھ احمدیت زندہ باد کے نعرے بلند ہو رہے تھے-

اسی روز صبح نماز تہجد سے کارروائی کا آغاز ہو چکا تھا- گیارہ بجے کا وقت مہمانوں کو دیا گیا تھا لہذا وقت مقررہ پر مہمان پہنچ گئے جن میں ہائی کمشنر کے نمائندہ، ملٹری سپیشل فورس کے ریجنل سربراہ، محکمہ زراعت کے آفیسر، نیشنل اور پرائیویٹ ریڈیو کے نمائندگان نیز سرکاری اخبار کے نمائندے بھی تشریف لائے تھے-

باڈو جماعت کا قیام 1998ء میں ہوا- اس وقت ان کے پاس کوئی بیت نہ تھی- لوگ کھلی فضا میں نمازیں ادا کیا کرتے تھے- اسی طرح نماز جمعہ کے لئے بھی کوئی اہتمام نہ تھا- مقامی احباب کا جماعت کے ساتھ تعاون اور مالی قربانی کے پیش نظر ریجنل مربی نے یہاں تعمیر بیت کی سفارش کی- لہذا 20 اکتوبر 2000ء کو بیت کا سنگ بنیاد رکھا گیا- اس موقعہ پر اردگرد کے دس دیہات سے احباب تشریف لائے جن میں سات امام اور چار چیف شامل تھے-

اس پروگرام میں دو صد افراد حاضر تھے- خاکسار نے بنیادی اینٹ نصب کی اور بیوت الذکر کی تعمیر کے فلسفہ اور اہمیت پر اظہار خیال کیا اور تقویٰ کو بنیاد بنا کر بیت کی تعمیر کی طرف توجہ دلائی-

خداتعالیٰ کے فضل سے بہت جلد بیت کی تعمیر کا کام مکمل ہوا اور 2 فروری 2001ء کو اس کا افتتاح رکھا گیا جس میں 32 جماعتوں سے 700 سے زائد احباب شامل ہوئے جن میں ائمہ ، چیف اور دیگر معززین شہر شامل تھے-

اس تقریب میں تلاوت اور قصیدہ کے بعد مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے ائمہ نے اپنے خیالات اور نیک جذبات کا اظہار کیا- اسی طرح آنے والے معززین کا تعارف کروایا گیا- اس کے بعد ریجنل مربی مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب نے جماعتی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی- اسی طرح نیشنل سیکرٹری تربیت مکرم ابراہیم طورے صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر تقریر کی- اس کے بعد خاکسار نے تقویٰ کے ساتھ مثالی احمدی بننے کی طرف توجہ دلائی- پھر اجتماعی دعا کروا کر اس بیت کا افتتاح کیا گیا-

اس تقریب کے انتظامات بہت احسن رنگ میں کئے گئے- آخر میں مہمانوں کی خدمت میں لوکل مشروب اور کھانا پیش کیا گیا- اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو ایک چھوٹی لیکن خوبصورت بیت بنانے کی توفیق ملی- اس بیت کی تعمیر کا کام ریجنل مربی مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب کے سپرد تھا جنہوں نے اپنی ٹیم کے ساتھ اس کام کو احسن رنگ میں نبھایا- اس بیت کی تعمیر میں مقامی احباب نے بہت اخلاص سے تعاون کیا اور وقار عمل کے ذریعہ ریت و بجری وغیرہ مہیا کی- پانی بڑی دور سے بڑی مشقت سے مہیا کیا گیا- اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے- آمین-

اس بیت کی تعمیر پر قریباً دو ملین پانچ لاکھ فرانک سیفا خرچ آیا- اس کے افتتاح کی خبر F.M. ریڈیو پر بڑی تفصیل سے دی گئی- نیز نیشنل ریڈیو پر بھی خبر آئی اور اسی طرح دو اخبارات نے بھی خبر شائع کی-

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیت کی تعمیر ہر لحاظ سے بہت مبارک فرمائے اور اس علاقہ میں احمدیت کی اشاعت کا فعال مرکز ہو- (الفضل انٹرنیشنل 27 جولائی 2001ء)

مضمون نگار حضرات ان باتوں کا خیال رکھیں

مضمون نگار حضرات جب روزنامہ الفضل کو اپنی تحریرات اور مضامین وغیرہ بھجوائیں تو درج ذیل امور کا خاص خیال رکھیں تاکہ ان کے مضامین زیادہ بہتر طریق پر شائع ہو سکیں-

☆ مضمون صفحے کے صرف ایک طرف لکھیں (دونوں طرف نہ لکھیں)

☆ صفحے کے دائیں طرف کم از کم ڈیڑھ انچ چوڑا حاشیہ چھوڑ دیں-

☆ لکیر دار کاغذ ہو تو ایک سطر چھوڑ کر لکھیں' سادہ کاغذ کی صورت میں دو سطروں میں واضح فاصلہ رکھیں-

☆ خوشخط اور کھلا کھلا لکھیں- آپ کا مضمون اگر پڑھا نہ گیا تو ممکن ہے کہ اشاعت کے لئے منتخب نہ ہو سکے- یا اشاعت میں غلطیاں رہ جائیں'

☆ اپنے مضمون میں شخصیات کے نام سن اور اعداد و شمار وضاحت سے لکھیں-

☆ ترجیحاً کالی روشنائی سے لکھیں' اوور رائٹنگ نہ کریں یعنی لفظ کے اوپر لکھ کر درست نہ کریں بلکہ کاٹ کر نیا لفظ تحریر کریں-

☆ انگریزی کے الفاظ آئیں تو انہیں کیپٹل (CAPITAL) یعنی بڑے حروف میں درج کریں اور پھر سادہ ترجمہ کر دیں-

☆ پرانے اور تاریخی واقعات یا ارشادات درج کرنے کی صورت میں اصل ماخذ کا حوالہ ضرور دیں-

☆ حوالہ دیتے ہوئے کتاب کا نام' مصنف کا نام' تاریخ اشاعت اور پبلشر یا ادارے کا نام ضرور درج کریں نیز ایڈیشن کا نمبر بھی لکھیں (یعنی کتاب کے بارے میں جو معلومات بھی میسر ہوں)

☆ بعض اقتباسات جو طویل ہوں' بہتر ہے کہ ہاتھ سے لکھنے کی بجائے ان کی فوٹو کاپی مضمون میں پیسٹ کر دیں- ایسی صورت میں اقتباس کے آخر پر مکمل حوالہ ضرور تحریر فرمائیں-

☆ اگر آپ الفضل کے مستقل قاری ہیں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ چند قانونی پابندیوں کی وجہ سے الفضل میں بعض الفاظ اور اصطلاحات شائع نہیں کی جا سکتیں- مضمون تحریر کرتے وقت ان الفاظ سے اجتناب فرمائیں اور متبادل لفظ استعمال کریں-

☆ آپ کسی بھی علمی موضوع پر مضمون لکھ سکتے ہیں- اس لئے بلا جھجک مضمون لکھنا شروع کریں' اسے قیمتی معلومات اور اقتباسات وغیرہ سے مزین کریں اور ارسال فرما دیں' صرف یہ خیال رہے کہ آپ کا مضمون جماعتی روایات اور الفضل کے مزاج کے مطابق ہو-

☆ یوم مسیح موعود' یوم مصلح موعود' یوم خلافت یا یوم آزادی وغیرہ کے حوالے سے مضامین بھجوانے ہوں تو کم از کم ڈیڑھ ماہ پہلے ارسال فرمائیں-

☆ یاد رکھئے خوبصورتی اور صفائی سے لکھا ہوا مضمون جلد شائع ہوتا ہے-

☆ مضمون پر اپنا نام مکمل پتہ اور فون نمبر وغیرہ ضرور لکھیں-

☆ مضمون کی نقل اپنے پاس رکھیں کیونکہ عام طور پر مضمون واپس نہیں کیا جا سکتا-

☆ ایک سے زائد مضامین ارسال کرنے کی صورت میں ہر مضمون مذکورہ بالا طریق کے مطابق الگ الگ تحریر فرمائیں-

☆ ادارہ الفضل کو کافی تعداد میں مضامین موصول ہوتے ہیں اس لئے مضمون باری آنے پر یا حسب حالات شائع کیا جاتا ہے-

☆ اپنے مضامین اور تحریرات ایڈیٹر الفضل کے نام ارسال فرمائیں-

اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ علمی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے-

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تبرکات .... حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب

20 ویں صدی کا عظیم علمی کارنامہ

سب سے پہلے عربی زبان کے ام الالسنہ ہونے کا دعویٰ سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا

زبان کا آغاز اور ارتقاء نظریات، عربی زبان کے خداداد کمالات پر مفصل بحث اور حضرت مسیح موعود کے دعووں کے شاندار ثبوت

قسط اول

تحقیق ام الالسنہ کے سلسلہ میں خاکسار کی تصانیف:- "ARABIC THE SOURCE OF ALL LANGUAGES" اور "ENGLISH TRACED TO ARABIC" شائع ہو چکی ہیں- اور ان کے متعلق بہت سے عالمانہ، سیر حاصل اور قابل قدر تبصرے بھی شائع ہو چکے ہیں- اس ضمن میں بجا طور پر یہ سوال اٹھایا گیا ہے- کہ عربی زبان کے متعلق سب سے پہلے ام الالسنہ ہونے کا دعویٰ کس نے کیا؟

اس فرصت میں خاکسار اپنی معلومات کے مطابق اس کا جواب لکھنا چاہتا ہے-

ظاہر ہے کہ کسی امر کے متعلق محض دعویٰ کر دینا جبکہ اس کی تائید میں بینات اور دلائل نہ ہوں- کچھ مشکل نہیں ہے- تاہم جہاں تک خاکسار نے معلوم کیا ہے- حضرت مسیح موعود سے پہلے یہ دعویٰ کسی نے نہیں کیا- کہ عربی زبان سے دنیا کی تمام زبانیں پیدا ہوئیں ہیں- واللہ اعلم- دراصل ایسا دعویٰ کرنے کا اس سے پیشتر وقت بھی نہیں آیا-

ہر سخن وقتے و ہر نکتہ مکانے دارد

علامہ جلال الدین سیوطی (1445-1506ء) نے اپنی کتاب "مزھر" میں زبان کے آغاز اور اس کے ارتقاء کے بارے میں علمائے اسلام اور ائمہ لغت عرب کے اقوال و آراء درج کئے ہیں- جن کا ملخص حسب ذیل ہے:-

نظریہ اول

(الف) علامہ ابن جنی (932-1002ء) فرماتے ہیں:-

کہ بعض محققوں کی رائے یہ ہے- کہ لغت کی بنیاد وہ آوازیں ہیں جو سنی جاتی ہیں- مثلاً ہوا کی سائیں سائیں، بادل کی گرج، پانی کی سرسراہٹ، گدھے کا رینگنا، کوے کی کائیں کائیں، گھوڑے کی ہنہناہٹ، ہرنی کی بو بو، اور اسی طرح کی اور آوازیں اور انہی آوازوں سے بعد میں زبانیں پیدا ہوئیں- (ابو علی کہتے ہیں) کہ میرے نزدیک یہ توجیہہ درست ہے- اور یہ نقطہ نظر ماننے کے لائق ہے-"

(مزھر ص 14)

یہی وہ نظریہ ہے- جو علمائے یورپ کے نزدیک بڑی مدت تک مقبول رہا- لیکن فی زمانہ یہ نظریہ علمائے یورپ کے نزدیک غلط اور سراسر باطل قیاس آرائی ہے- اور اس نظریہ کے خلاف مسکت اور مفحم دلائل موجود ہیں- تفصیل کے لئے خاکسار کی کتاب English Traced to Arabic ملاحظہ ہو- بانی سلسلہ احمدیہ نے اس نظریہ کا ابطال بڑے شرح و بسط سے کیا ہے اور ایک بالکل نئی دلیل دے کر اس نظریے کی جڑ کاٹ دی ہے- فرماتے ہیں:-

وما نعب غراب الابتعليمه وما زئر اسدا لابتفهيمه کہ کوئی کوا کائیں کائیں نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ کی تعلیم سے اور کوئی شیر نہیں دھاڑتا- مگر اسی کی تفہیم سے-

گویا جب جانوروں کی آوازیں بھی اللہ تعالیٰ کی تعلیم و تفہیم کا نتیجہ ہیں- تو نطق انسانی بھی خداداد ہے نہ کہ انسان کی اپنی ایجاد-

(ب) پھر ابن جنی کہتے ہیں:-

"مجھے یہ بات بعید از قیاس معلوم ہوتی ہے- کہ تمام زبانوں کا اصل ایک زبان ہو- اور پھر اس سے تمام زبانیں نکلی ہوں- کیونکہ ہم اس کی کوئی نظیر نہیں پاتے البتہ یہ جائز ہے کہ شروع میں دو یا تین یا اس سے کچھ زائد زبانیں ہوں اور پھر ان سے آگے زبانیں پھیلی ہوں- لیکن یہ بھی مجھے قرین قیاس نہیں معلوم ہوتا کیونکہ ہمیں کوئی کلام ایسا نہیں ملتا جو تمام زبانوں کا متفق ہونا ثابت کرتا ہو اور ہر قوم کی بولی میں وہی الفاظ ہوں"-

اس کا جواب آگے آئے گا-

(مزھر ص 267)

ظاہر ہے کہ یہ قول عربی کے ام الالسنہ ہونے کے بالکل برعکس ہے-

نظریہ دوم

علماء کے ایک دوسرے طبقے کا خیال ہے- کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو مختلف زبانیں سکھائیں- گویا سب زبانیں ایک زبان سے نہیں نکلیں-

ابو علی کہتے ہیں کہ "علم آدم الاسماء" کی تفسیر یہ ہے- کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کی "تمام زبانیں" آدم کو سکھائیں- مثلاً عربی، فارسی، عبرانی، رومی وغیرہ اور باقی تمام زبانیں، اور آدمؑ اور ان کے بیٹے یہ زبانیں بولا کرتے تھے- پھر ان کے بیٹے دنیا میں بکھر گئے- اور ان میں سے ہر ایک نے ایک خاص زبان اختیار کر لی اور اس کا ان میں غالب استعمال ہونے لگا- اور زمانے کے گزرنے کے ساتھ ساتھ باقی زبانیں ان کے ذہنوں سے نکل گئیں"-

(مزھر ص 11)

ظاہر ہے کہ یہ نظریہ عربی کے ام الالسنہ ہونے کے خلاف ہے- بانی سلسلہ احمدیہ نے اس کی تردید کی ہے- فرمایا:-

"یعنی اگر کوئی کہے کہ عوام میں تو یہ مشہور ہے کہ خدا تعالیٰ نے آدمؑ کو تمام مختلف بولیاں سکھا دی تھیں اور وہ ہر ایک بولی عربی، فارسی وغیرہ بولتا تھا- پس اس کا جواب یہ ہے کہ یہ خطاء ہے جو غفلت کی وجہ سے سرزد ہوئی ہے اور اس کی طرف کوئی عقلمند توجہ نہیں کرے گا- کیونکہ یہ بدیہی الثبوت امر کے مخالف ہے"-

(منن الرحمٰن ص 68)

نظریہ سوم

ایک تیسرا نقطہ نظریہ ہے کہ زبان کا ایک حصہ الہامی ہے اور ایک حصہ انسان کا اپنا بنایا ہوا ہے-

(الف) "امام فخر الدین رازی (1146 تا 1209ء) نے اپنی کتاب الحصول میں اور تاج الدین ارموی نے اپنی کتاب الواضح کی نظر ثانی کرتے ہوئے اس خیال کی تائید کی ہے کہ زبان اور اس کے الفاظ کے بارے میں مندرجہ ذیل نظریات قابل غور ہیں:-

(A) "الفاظ خود بخود معانی پر دلالت کرتے ہیں-

(B) اللہ تعالیٰ نے ہر معنی کے لئے الگ الگ لفظ بنائے ہیں-

(C) لوگوں نے ان معانی کے لئے الفاظ وضع کئے ہیں-

(D) بعض الفاظ اللہ تعالیٰ نے وضع کئے- اور بعض لوگوں نے بنائے ہیں-

عباد بن سلیمان پہلے نظریے کے قائل ہیں- شیخ ابی الحسن الاشعری اور ابن فوزک (وفات 406ھ) دوسری رائے کے قائل ہیں-

ابو ہاشم تیسری رائے رکھتے ہیں-

چوتھی شق کی تفصیل یہ ہے کہ ابتداء میں لوگوں نے مختلف معنی ادا کرنے کے لئے الفاظ بنائے اور پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو مکمل کیا- یا یہ کہ ابتداء اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوئی اور لوگوں نے اس کو مکمل کیا- یہ رائے استاد ابو اسحٰق الاسفرائینی کی ہے-

زبانوں کے محققین ان سب آراء میں سے کسی نہ کسی رائے سے اتفاق رکھتے ہیں- البتہ عباد بن سلیمان کی رائے سے محقق علماء اتفاق نہیں کرتے- وہ کہتے ہیں کہ اگر ہر لفظ خود بخود اپنے معنی پر دلالت کرے تو پھر ہر شخص کو ہر زبان آنی چاہئے- اور چاہئے کہ وہ اسے جانتا ہو- کیونکہ ذاتی دلالت میں افراد کے لحاظ سے کوئی اختلاف نہیں ہو سکتا اور چونکہ بداہتہً یہ بات غلط ہے- اس لئے لازم اور ملزوم دونوں باطل ہیں"-

(مزھر ص 16)

(ب) ابو الفتح بن برہان اپنی کتاب الوصول الی الاصول میں لکھتے ہیں- کہ زبان کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے- کہ آیا یہ اللہ تعالیٰ نے سکھائی- (توفیقی ہے) یا لوگوں کی ایجاد کردہ اصطلاحات ہیں معتزلہ کا خیال ہے- کہ ساری کی ساری زبانیں انسان کی وضع کردہ اصطلاحات ہیں- ایک اور گروہ کا خیال ہے کہ نہیں زبان کا علم بذریعہ تعلیم ایزدی (توقیف) ہوا ہے-

عربی زبان کے بارے میں بھی اختلاف ہے- بعض کا خیال ہے کہ تمام زبانیں انسان کی وضع کردہ ہیں اور زرکشی کی یہی رائے عربی زبان کے متعلق بھی ہے- لیکن بعض کا خیال ہے کہ عربی زبان تو الہامی ہے اور باقی زبانیں انسان کی وضع کردہ ہیں-

(مزھر ص 27)

(ج) قاضی ابوبکر کہتے ہیں- کہ یہ بھی ممکن ہے کہ زبان کا علم بذریعہ تعلیم الٰہی ہوا ہو- اور یہ بھی ممکن ہے کہ زبان بذریعہ اصطلاح وضع ہوئی ہو- اور یہ بھی جائز ہے کہ زبان کے کچھ حصے الہامی ہوں اور کچھ حصے اصطلاحی"-

(مزھر ص 20)

نظریہ چہارم

''ابن جنی کہتے ہیں- کہ صحیح بات جس کے قائل امام نحو ابوالحسن اخفش اور بعض دوسرے علماء بھی ہیں یہ ہے کہ زبان خواہ الہامی ہو- خواہ اصطلاحی ایک وقت میں ساری کی ساری زبان اور نہ ہی ساری زبانیں پیدا ہوئیں- بلکہ یکے بعد دیگرے مسلسل عمل کے ذریعہ سے زبانیں معرض وجود میں آئیں''-

(مزہر ص55)

نظریہ پنجم

(الف) امام غزالیؒ (1059ء-1111ء)

کا قول ہے کہ آیت علم آدم الاسماء کلھا سے بظاہر یہ مفہوم نکلتا ہے- کہ زبان کا علم بذریعہ الہام حاصل ہوا ہے لیکن یہ قطعی دلیل نہیں ہے- کیونکہ اس کا یہ مطلب بھی ہوسکتا ہے- کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کے پیدا ہونے سے پہلے زبان بنائی- اور بعد میں آدمؑ کو سکھائی ہو''-

(مزہر ص22)

(ب) ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں انس بن مالکؓ سے یہ موقوف روایت کی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے بابل میں جہان بھر کے لوگوں کو جمع کیا- تو ان کی طرف ایک خاص ہوا بھیجی- اس پر وہ سب ایک جگہ جمع ہو گئے- اور سوچنے لگے کہ انہیں کیوں اکٹھا کیا گیا ہے- اس پر ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ وہ لوگ جو مغرب کو دائیں اور مشرق کو اپنے بائیں رکھ کر سیدھے بیت حرام کی طرف جائیں گے- ان کو آسمان والوں کی زبان ملے گی- اس پر یعرب بن قحطان کھڑا ہوگیا- اسے کہا گیا اے یعرب بن قحطان بن ہود تو ہی اس بات کا مستحق ہے- کہ تجھے اس زبان کا شرف ملے- چنانچہ یہ پہلا شخص تھا- جس نے فصیح و بلیغ عربی زبان استعمال کی- اسی طرح آواز دینے والا آواز دیتا رہا- کہ جس نے ایسا ایسا کیا اس کو فلاں زبان ملے گی- یہاں تک کہ بہتر زبانیں لوگوں کو دی گئیں- اور اس پر یہ آواز ختم ہوگئی- اور لوگوں میں اضطراب پیدا ہوا- اس لئے اس جگہ کا نام بابل رکھا گیا- اس زمانے میں اس علاقے کی زبان بابلی تھی''-

(مزہر ص32)

نظریہ ششم

(الف) الدیلمی نے اپنی کتاب مسند الفردوس میں ابورافع سے روایت کی ہے- کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانی اور مٹی کے خمیر میں میری امت مجھے تمثیلاً دکھائی گئی- اور مجھے وہ تمام نام سکھائے گئے جو آدم کو سکھائے گئے تھے۔

(ب) امام وکیع نے اپنی تفسیر میں کہا ہے کہ شریک نے عاصم بن قلیب بن کلیب الحری سے اور انہوں نے سعید بن معد سے روایت کی ہے کہ حضرت ابن عباسؓ (وفات 688ء) علم آدم الاسماء کلھا کی یہ تفسیر کرتے تھے- کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو ہر چیز سکھائی- اسے القفعة (پیالہ) اور القصیعة (پیالی) القسوة اور القسیوة غرض ہر چھوٹا بڑا لفظ سکھایا اور وکیع- سعید بن جبیرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ علم آدم الاسماء کلھا کی تفسیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو ہر شے کا نام سکھایا- یہاں تک کہ بعیر' بقرة اور شاة یعنی ہر قسم کے الفاظ سکھائے- عبداللہ بن حمید کے الفاظ یہ ہیں- کہ جو بھی کلمہ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے- وہ سب اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو سکھایا -

(مزہر ص28)

نظریہ ہفتم

نظریہ ہفتم یہ ہے کہ عربی زبان سب سے اول' سب سے افضل' سب سے وسیع تر زبان ہے-

(الف) بعض کہتے ہیں- کہ عربی زبان سب سے پہلی زبان ہے اور باقی سب زبانیں اس کے بعد (نہ کہ اس سے مظہر) پیدا ہوئی ہیں- یا تو وہ بھی الہاماً وجود میں آئیں یا اصطلاحاً وضع ہوئیں- اس گروہ کی دلیل یہ ہے کہ قرآن مجید جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے عربی میں ہے- اور یہ اس بات کی دلیل ہے- کہ عربی زبان سب زبانوں سے پہلے پیدا ہوئی-

(مزہر ص27)

(ب) ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے- کہ جنت میں حضرت آدمؑ کی زبان عربی تھی- لیکن جب ان سے غلطی سرزد ہوئی- تو اللہ تعالیٰ نے عربی زبان کی استعداد ان سے چھین لی- اس کے بعد وہ سریانی زبان بولنے لگے- پھر جب ان کی توبہ قبول ہوئی- تو اللہ تعالیٰ نے دوبارہ عربی زبان انہیں سکھادی-

(مزہر ص30)

(ج) عبدالملک بن حبیب کہتے ہیں- کہ آدمؑ جو زبان جنت سے لے کر آئے تھے- وہ عربی تھی- اور ایک لمبے زمانے تک وہ یہ زبان بولتے رہے- مگر مرور زمانہ سے یہ زبان بگڑ کر سریانی زبان بن گئی- جو ملک سور کی طرف منسوب ہے-

(مزہر ص30)

(د) بعض فقہاء کا خیال ہے اور امام شافعی (767ء تا 820ء) نے بھی یہی تصریح کی ہے- کہ عربی زبان اپنے اسلوب کے لحاظ سے وسیع ترین زبان ہے- اور اس کے الفاظ سب سے زیادہ ہیں اور سوائے نبی کے کوئی اور شخص اس کا احاطہ نہیں کرسکتا-

(مزہر ص65)

(ہ) ابن فارس نے ایک جگہ کہا ہے- کہ ساری عربی زبان ہم تک نہیں پہنچی بلکہ جو کچھ ہم تک پہنچا ہے- وہ زیادہ میں سے تھوڑا ہے- اور اس کا بہت سا حصہ اس کے بولنے والوں کے گزر جانے کے ساتھ ہی ہاتھ سے جاتا رہا-

(مزہر ص66)

مندرجہ بالا سات نظریوں سے ظاہر ہے- کہ نظریات اول تا پنجم میں عربی زبان کے ام الالسنہ ہونے کا دعویٰ نہیں ہے البتہ نظریہ ششم میں اشارات ملفوفہ اور مفہومات مقدرہ اس بارے میں پائے جاتے ہیں نہ کہ صراحت و وضاحت اور بات کھل کر سامنے نہیں آئی- نظریہ ہفتم میں عربی کے کمالات اور اس کے اقدم' افضل اور اوسع ہونے کا اظہار ہے یہ ذکر نہیں کہ عربی زبان دنیا کی تمام زبانوں کا منبع اور ماخذ ہے- فتدبر!

نظریہ ہشتم

جو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا ہے-

بانی سلسلہ احمدیہ نے 1895ء میں کتاب منن الرحمن عربی زبان میں لکھی جس میں زبان کے آغاز' عربی زبان کے الہامی زبان ہونے اور دنیا کی تمام زبانوں کا منبع و ماخذ ہونے کا ذکر فرمایا- مغربی محققین کے خیالات کا ذب ودفاع' سنسکرت کی بے بضاعتی اور عربی زبان کے خداداد کمالات پر مفصل بحث فرمائی اور دنیا کے سامنے بڑی تحدی کے ساتھ یہ دعویٰ مع دلائل و براہین پیش کیا کہ دنیا کی ہر زبان عربی سے نکلی ہے اور دراصل عربی کی ہی بگڑی ہوئی شکل ہے- اور اس بگاڑ کے متعلق کتاب مذکورہ میں وہ اصول و قواعد بھی بتائے گئے- جن کے ذریعہ سے زبانوں کا عربی الاصل ہونا پایہ ثبوت پہنچ جائے-

جلسہ اعظم مذاہب 1896ء میں بمقام لاہور آپ نے علی رؤس الاشہاد یہ اعلان کیا بلکہ اس بارے میں تمام دنیا کو انعامی چیلنج بھی دیا- آپ نے عربی کے ام الالسنہ ہونے کی بنیاد قرآن حکیم' احادیث نبویہ' اپنے الہام اور تاریخی مشاہدات پر رکھی- غرضیکہ ایک بڑی صداقت جو ابتداء سے پردۂ اخفاء میں تھی- کھل کر دنیا کے سامنے آگئی- اور دین کی حقانیت کے لئے ایک نئی دلیل بڑی آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر ہوئی- ع

معمہ کھل گیا روشن ہوئی بات

ذیل میں مندرجہ بالا امور کے متعلق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات کے کچھ حصے پیش کئے جاتے ہیں- تفصیل کے لئے اور عربی زبان کے کمالات کے متعلق حضور کی کتاب منن الرحمن دیکھنی چاہئے-

یعنی قرآن ہی تمام کتابوں کی ماں ہے اور ایسا ہی عربی زبان تمام زبانوں کی ماں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے- اور باقی زبانیں اس کی بیٹے بیٹیوں کی طرح ہے-

(منن الرحمن ص40)

جس خدا نے انسان کو نفس واحدہ سے پیدا کیا اس کی طرف کیونکر ایک ایسی کثرت منسوب کی جائے- جو غیر مرتب ہے- اور کیونکر ایسی زبانیں اس کی طرف منسوب کی جائیں- جو متفرق اور غیر منتظم ہیں- کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس نے ہر ایک کثرت میں وحدت کی رعایت رکھی ہے- اور اپنی کتاب میں جو عارفوں کی امام ہے- اسی کی طرف اشارہ کیا ہے-

(منن الرحمن ص69)

اور توحید بجز اس عقیدے کے پوری نہیں ہوسکتی-

(منن الرحمن ص52)

اور (توحید باری) ان علوم میں سے ہے جو اہل اسلام سے خاص ہے-

(منن الرحمن ص70)

(ج) جلسہ اعظم مذاہب 1896ء میں آپ نے اعلان فرمایا کہ :-

''ہم منن الرحمن میں ثابت کر چکے ہیں- کہ عربی کے الفاظ وہ الفاظ ہیں جو خدا کے منہ سے نکلے ہیں اور دنیا میں فقط یہی ایک زبان ہے جو خدائے قدوس کی زبان' اور قدیم' اور تمام علوم کا سرچشمہ' اور تمام زبانوں کی ماں' اور خدا کی وحی کا پہلا تخت گاہ' اس لئے کہ تمام عربی خدا کا کلام تھا- پھر وہی کلام دنیا میں اترا- اور دنیا نے اس سے اپنی بولیاں بنائیں اور آخری تخت گاہ خدا کا اس لئے لغت عربی ٹھہری کہ آخری کتاب خداتعالیٰ کی جو قرآن شریف ہے عربی میں نازل ہوئی''-

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص97)

(د) عربی کا ام الالسنہ ہونا اس حد تک ہمہ گیر ہے کہ (-) یعنی غیر زبانوں میں بجز اس زبان کے ایک لفظ بھی نہیں-

(منن الرحمن ص66)

(ہ) اور جو کچھ ہم نے اس مقدمہ میں لکھا ہے- اس کا ماحصل یہ ہے کہ عربی ام الالسنہ ہے- اور خداتعالیٰ کی وحی ہے جو صاحب مجد و عزت ہے- اور دوسری زبانیں اس بزرگ مینہ سے چند قطرے ہیں- اور ان کا قلیل و کثیر تمام اسی زبان (عربی) میں سے ہے-

(منن الرحمن)

(و) پس اگر تم عربی کی بزرگی اور ارجمندی پر ایمان نہیں لاتے اور اس کی تیز رواونٹنی کے تم قائل نہیں ہوتے تو تم اس کے کمالات کا نمونہ اپنی زبان میں مجھے دکھاؤ- اور اس کے مفردات کے مقابل پر مفردات اور مرکبات کے مقابل پر مرکبات اور معارف اور نکات کے مقابل پر معارف مجھ کو دکھلاؤ اگر تم سچے ہو-

(منن الرحمن ص94)

(ز) یعنی اگر تم مقابلہ کے لئے اٹھتے ہو تو میں تم کو بطور انعام پانچ ہزار روپیہ دوں گا- بشرطیکہ تم موافق شرائط جواب دو- اور دو ثالث حلفاً گواہی دیں تا عقلمندوں کے نزدیک میری حجت پوری ہو جائے اور کسی عذر کی کوئی گنجائش نہ رہے- اور یہ میرے پر تاوان ہے- اگر میں کاذب ہوں- پس اس انعام کے لینے کے لئے کھڑے ہو جاؤ- اور اپنی ناقص زبانوں کی حمایت کے لئے کچھ ہمت کرو اور میری شرط کا روپیہ جہاں چاہو جمع کرالو اگر تمہیں شک یا خوف ہو- اور جو تم طلب کرو- میں سب قبول کروں گا- اور جو کچھ لکھواؤ گے- میں لکھوں گا اور جو تم پوچھو گے- میں اس کا شافی جواب دوں گا تا کہ تم مطمئن ہو

باقی صفحہ 6 پر

لعلِ تاباں

ایک ناقابل فراموش نظارہ

چھوٹی عمر کے' نوجوان صحابی' حضرت ابن عباسؓ اپنا ناقابل فراموش واقعہ سناتے ہیں کہ ایک عید کے موقعہ پر جب آنحضرت ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ چونکہ اس روز لوگوں کا رش زیادہ تھا۔ اس لئے آپؐ کی آواز مردوں کے پنڈال سے آگے عورتوں تک نہ پہنچ سکی۔ چنانچہ آپؐ مردوں میں خطبہ دینے کے بعد عورتوں کی جماعت میں تشریف لے گئے۔ اور خطبہ ارشاد فرمایا آپؐ نے فصیح و بلیغ اور پر اثر وعظ فرمایا۔ جس میں صدقات کی طرف توجہ دلائی۔

جب یہ نصیحت اطاعت شعار مسلمان خواتین کے کانوں میں پڑی تو حضرت ابن عباس کیا دیکھتے ہیں کہ ان عورتوں کے ہاتھ اپنے کانوں کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ان کے ہاتھ اپنی گردنوں کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کانوں کی بالیاں اتار دیں' اپنے گلے کے ہار اتار دیئے اپنے ہاتھوں کی چوڑیاں تک اتار دیں۔ حضرت بلالؓ جو حضور ﷺ کے ساتھ آئے تھے نے اپنا کپڑا پھیلا دیا جس میں ہر طرف سے زیورات آنے لگے (یوں وفا شعار مسلمان خواتین نے اطاعت کا حق ادا کر دیا اور رہتی دنیا تک تمام مستورات کے لئے نیک نمونہ چھوڑ گئیں)

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب العرض فی الزکوٰۃ)

یاد رہے۔ یہ عید کا موقعہ تھا۔ جس میں امیر تو امیر غرباء بھی اپنے بند صندوقوں میں رکھے ہوئے تھوڑے بہت زیورات نکال کر پہنتے ہیں۔ خواتین خوب بن سنور کر نماز عید کے لئے نکلتی ہیں۔ اور جس کے پاس جو بھی زیورات میں سے ہو وہ استعمال کرتی ہے۔ کیونکہ یہ خوشیوں کا دن ہے۔ خوشیاں بانٹنے کا دن ہے۔ ایسی خوشی کے موقعہ پر جب اپنے آقا کا پیغام انہوں نے سنا۔ تو فوراً کیسی اعلیٰ اطاعت کی۔ غیر کی نگاہ تو یہ نظارہ دیکھ کر افسوس کرے گی۔ کہ ایسی خوشیوں کے دن اپنے زیور اتار کر دوسرے کو دے دیئے۔ اور خود خالی ہاتھ ہو گئے لیکن اگر حقیقت کی نگاہ سے دیکھا جائے تو خدا کی ان بندیوں نے اس دن یقیناً اپنی خوشیوں کو دوبالا کر لیا ہو گا۔ اور ایسی ازلی ابدی لذت پائی ہو گی۔ جس کا غیر تصور بھی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ

سچے دل سے اطاعت کی جائے تو دل میں نور اور روح میں لذت آتی ہے۔

(الفضل 8۔ جون 1998ء)

دعوتِ طعام

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں

جب میں اور مولوی امام الدین صاحب پہلی مرتبہ حضرت مسیح موعود کی دستی بیعت کرنے کے لئے قادیان حاضر ہوئے تو ان دنوں آپ اپنے خدام کے ساتھ ہی کھانا تناول فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیں بھی حضرت صاحب کے ساتھ کھانا کھانے کا شرف حاصل ہوا۔ جب ہم حضرت صاحب کی معیت میں کھانا کھا چکے تو مولوی امام الدین صاحب نے حضرت صاحب کی اجازت سے آپ کا پس خوردہ سنبھال لیا۔ ان دنوں چونکہ مولوی صاحب کا بڑا لڑکا بیمار تھا اس لئے آپ اس ارشاد کے مطابق کہ سور المومن شفاء یعنی مومن کا پس خوردہ شفا ہے وہ تبرک اپنے ساتھ موضع گولیکی لے گئے۔ راستہ میں کچھ تو یہ تبرک میں نے کھا لیا اور جو باقی بچا وہ آپ کے لڑکے کو کھلا دیا گیا۔

(حیات قدسی جلد نمبر2 ص13)

نیکی کا اثر

حضرت مولوی محمد الیاس خان صاحب کے بھائی مولوی رحمان الدین صاحب گو عمر میں آپ سے بڑے تھے مگر آپ کے تقدس اور نیکی کی وجہ سے آپ کا بڑا لحاظ کرتے تھے۔ دونوں بھائیوں کی جب بھی ملاقات ہوتی۔ تو موضوع قرآن پاک اور صداقت مسیح موعود ہی ہوتا۔ نماز کے وقت مولوی رحمان الدین صاحب باوجود احمدیت کے شدید مخالف ہونے کے حضرت مولوی صاحب کی اقتداء میں نماز پڑھتے۔ جب کوئی شخص مولوی رحمان الدین صاحب پر اعتراض کرتا کہ تم تو ایک قادیانی کی اقتداء میں نماز پڑھتے ہو۔ تو وہ جواب دیتے کہ محمد الیاس کی نیکی۔ تقویٰ اور پاک زندگی کی اقتدا میں میں نماز پڑھتا ہوں۔ تم مجھے اس جیسا نیک آدمی دوسرے لوگوں میں تو دکھاؤ؟

(حیات الیاس ص13)

نگاہِ دُوربین

بدر سلطان اختر لکھتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہم حسب معمول حضرت مولوی شیر علی صاحب کے مکان پر ٹھہرے ہوئے تھے۔ ایک روز میں صبح ہی صبح گھر سے نکل کر سگریٹ پیتا ہوا جا رہا تھا۔ کہ کچھ فاصلہ پر مجھے حضرت مولوی صاحب آتے دکھائی دیئے۔ پہلے تو مجھے خوف سا محسوس ہوا۔ لیکن پھر اس خیال سے کہ مولوی صاحب تو بعض دفعہ اپنے بیٹے کے متعلق (حالانکہ وہ پاس بیٹھے ہوتے ہیں) پوچھ لیتے ہیں۔ کہ عبدالرحیم کہاں ہے۔ تو مجھے اتنے فاصلہ سے سگریٹ پیتے ہوئے کیسے دیکھ سکتے ہیں۔ چنانچہ میں بلا دھڑک دھوئیں کے بادل اڑاتا اپنی منزل مقصود کی طرف چل پڑا۔

جلسہ کے بابرکت ایام ختم ہو گئے۔ اور ہم اپنے گاؤں جانے کے لئے تیار ہوئے۔ تو حضرت مولوی صاحب بھی حسب معمول الوداع کہنے ہمارے ساتھ اسٹیشن تک تشریف لائے۔

مسافروں کے بے پناہ ہجوم میں بمشکل تمام میں گاڑی میں بیٹھنے کی جگہ حاصل کر سکا۔ حضرت مولوی صاحب متبسم چہرے سے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی روانگی کا شاندار منظر دیکھ رہے تھے۔ کہ دفعتاً میری طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا۔ "بیٹا ذرا بات سنو۔"

گاڑی چونکہ کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ اس لئے میں نے سیٹ پر بیٹھے بیٹھے ہمہ تن گوش ہو کر عرض کی۔ فرمایئے۔

آپ نے فرمایا کہ "باہر آؤ" چنانچہ میں آپ کے ارشاد کی تعمیل میں ہجوم کو چیرتا ہوا گاڑی سے نیچے اتر آیا۔ تو حضرت مولوی صاحب نہایت شفقت سے میرے کندھے پر ہاتھ رکھے ہوئے مجھے ذرا فاصلے پر لے گئے۔ اور رازدارانہ لہجہ میں فرمایا:۔

"بیٹا سگریٹ نہ پیا کرو۔ یہ بری عادت ہے اسے چھوڑ دینا ہی بہتر ہے۔"

میں بہت شرمسار ہوا۔ اور سوچنے لگا۔ کہ مولوی صاحب کو کس طرح اتنے فاصلہ سے میرے سگریٹ پینے کا علم ہو گیا۔ چنانچہ آپ کی نصیحت کا یہ اثر ہوا۔ کہ جلد ہی خدا تعالیٰ نے مجھے سگریٹ ترک کرنے کی توفیق بخش دی۔

(سیرت شیر علی ص148)

مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ذو معنی الفاظ سے پرہیز

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"بعض لوگ شرارت کے طور پر ایسے الفاظ استعمال کرتے ہیں جو ذو معنی ہوتے ہیں۔ ہمارے ایک آشنا تھے۔ ان کی ایک کتاب جو مناظرہ کے متعلق تھی پڑھی۔ ایک جگہ یہ فقرہ لکھا تھا۔ آپ ہر ایک صداقت کو ایک ہی کولھو میں نہ پیڑیں۔ میں نے کہا کہ اس محاورہ کے استعمال کی کیا ضرورت تھی؟ کہنے لگے کہ مخاطب تیلی ہے یہ اس پر چوٹ کی ہے۔ پھر ایک جگہ دکھائی جہاں لکھا ہوا تھا کہ مت کا مٹ ہی بگڑا ہوا ہے۔ اور بڑے فخر سے کہا کہ یہ شخص جس کے مقابلہ میں یہ تحریر ہے رنگریز ہے۔ میرے نزدیک یہ طریق اچھا نہیں۔ متانت کے خلاف ہے۔ افسوس کہ مسلمانوں میں بھی یہ برائی پھیل گئی۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص214)

دوا بھی - دودھ بھی

ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو مریضوں کا مفت علاج کرتے تھے آپ ڈاکٹروں کی دنیا میں ان گنتی کے چند لوگوں میں شامل تھے جنہوں نے شاید کبھی فیس نہیں لی بلکہ مریضوں کی پاس سے امداد کرتے تھے۔

ایک دفعہ ایک غریب عورت ان کے پاس دوائی لینے کے لئے آئی۔ ڈاکٹر صاحب نے انہیں دوا لکھ دی اور کہا کہ یہ دودھ کے ساتھ کھانی ہے۔ عورت نے کہا میرے پاس دوائی کی رقم نہیں تھی دودھ کہاں سے پیئوں گی۔ آپ نے اسے دوا مہیا کی اور ساتھ کچھ رقم دودھ کے لئے بھی دی۔

چند دن بعد خود اس غریب عورت کے مکان پر بیمار پرسی کے لئے گئے اور مزید ضرورت کے لئے پوچھتے رہے۔

(ڈاکٹر عمر الدین سدھو ص35٬ 49)

غرباء کی کستوری

"حضرت خلیفہ اول فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے مختلف اشیاء میں ایک جیسی تاثیرات رکھی ہیں۔ مثلاً مینگ غرباء کی کستوری ہے۔"

(مبشرین احمد ص36)

انکار کردیا

ہندوستان کے شہر بٹالہ کے راجہ تیجا سنگھ کو ایک خطرناک قسم کا پھوڑا نکل آیا۔ اس نے بہت علاج کئے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر اس نے ایک عظیم آدمی محترم غلام مرتضیٰ صاحب کی خدمت میں آدمی بھیجا۔ یہ علم طب میں ماہر تھے۔ آپ گئے اور آپ کے علاج اور خدا تعالیٰ کے فضل سے راجہ کو آرام آ گیا۔ راجہ نے ایک بڑی رقم اور خلعت شاندار شاہی (بادشاہوں جیسا لباس) اور دو گاؤں شتاب کوٹ اور حسن پور یا حسن آباد پیش کئے اور ان چیزوں کو قبول کرنے پر اصرار کیا۔ مگر اس عظیم اور قابل حکیم نے یہ کہہ کر صاف انکار کر دیا کہ میں ان دیہات کو علاج کے بدلہ میں لینا اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے بے عزتی سمجھتا ہوں۔

یہ عظیم حکیم حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے والد محترم تھے۔ آپ بہت بڑے اور ماہر حکیم تھے آپ نے 60 سال طبابت کی لیکن آپ نے حکمت کو کبھی پیشہ نہیں بنایا بلکہ اسے ہمیشہ ایک خیراتی کام رکھا اور کبھی حکمت کے بدلے کسی سے ایک پیسہ تک نہیں لیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33540 میں عبدالسلام ولد مہر دین صاحب قوم کلوجٹ پیشہ کارپینٹر ذاتی عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-5-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1- مکان نمبر L-16/3 برقبہ 80 مربع گز مالیتی -/500000 روپے۔ 2- دوکان مع چوبارہ دو منزلہ برقبہ 9x3 مربع گز کا 1/4 حصہ مالیتی -/115000 روپے۔ 3- مکان نمبر 3/40 برقبہ دس مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ کا 1/3 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/715000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر ذاتی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام ساکن K.B.R.L 16/3 بفرزون نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان محمود نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ستار بفرزون نارتھ کراچی

مسل نمبر 33541 میں احسن محمود ولد عبدالمنان محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید ٹاؤن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن محمود سرسید ٹاؤن نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان محمود سرسید ٹاؤن نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد محمود مودی نارتھ کراچی

مسل نمبر 33542 میں فہد اشرف ولد محمد اشرف صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہد اشرف نمبر A-399/11-B کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان محمود سرسید ٹاؤن نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد محمود نارتھ کراچی

مسل نمبر 33543 میں وقاص احمد گوندل ولد مکرم منور احمد گوندل صاحب قوم گوندل پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-5-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1150 روپے ماہوار بصورت وظیفہ از جامعہ احمدیہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گوندل ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ حال ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد گوندل وصیت نمبر 28608 مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 طاہر جمیل احمد بٹ وصیت نمبر 29853 ناصر ہوسٹل ربوہ

مسل نمبر 33544 میں چوہدری محمد حسین نمبردار ولد چوہدری محمد ابراہیم مرحوم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 576 احاطہ لنگاہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین برقبہ ایک ایکڑ واقع مربع نمبر 56 احاطہ لنگاہ چک نمبر 576 ضلع شیخوپورہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2- مکان برقبہ 10 مرلہ واقع احاطہ لنگا چک نمبر 576 ضلع شیخوپورہ مالیتی -/200000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد حسین نمبردار چک نمبر 576 احاطہ لنگا ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم ملہی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری اکبر علی ساکن احاطہ لنگا ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 33545 میں رضیہ بیگم زوجہ محمد رشید قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ بیگم ساکن مدرسہ چٹھہ P.O قادر آباد کالونی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 احمد دین ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

بقیہ صفحہ 4

جاؤ۔ اور تا کہ تم یقین کرو۔ اور جو کچھ تم کہو میں کروں گا۔ بشرطیکہ تم انصاف کے ساتھ حکم کرو۔ اور میں نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ مشقت ڈالوں اور میں ان میں سے نہیں ہوں جو بدی کے ساتھ کسی پر دوڑ پڑتے ہیں۔ اور مجھ کو انشاء اللہ انصاف پسند پاؤ گے۔

(منن الرحمٰن ص 95)

(ح) ظاہر ہے کہ مندرجہ بالا تحدی سے زیادہ زوردار تحدی ممکن نہیں۔ یہ حق الیقین اور تحدی اس لئے ہے کہ یہ صداقت قرآن شریف کی متعدد آیات میں مذکور ہے۔ لیکن متقدمین کی نظروں سے اوجھل رہی۔

حمیع العلم فی القرآن لکن
تقاصر عنہ افہام الرجال

اب اپنے وقت پر آ کر یہ صداقت عالم آشکار ہوگئی۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سے بھی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ام الالسنہ کا نظریہ اخذ کیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

ترجمہ:۔ پھر ایک لطیف اشارہ یہ ہے کہ خاتم انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو اسماء کے سکھائے جانے میں آدمؑ کا شریک ٹھہرایا ہے جیسا کہ دیلمی نے حدیث طین اور ماء میں روایت کی ہے۔ پس اس قول میں فکر کو جو خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میری امت میرے لئے پانی اور مٹی میں متمثل کی گئی۔ اور مجھے نام سکھائے گئے۔ پس اس امر میں فکر کر جس کی طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ فرمایا۔

(منن الرحمٰن ص 71-72)

اسی طرح ایک اور حدیث سے بھی آپ نے یہ استنباط کیا ہے۔

(ط) قرآن حکیم کی سات آیات سے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے عربی کے ام الالسنہ ہونے کے بارے میں استدلال و استنباط کیا ہے۔ تفصیل کے لئے آپ کی کتاب منن الرحمٰن مطبوعہ 1895ء دیکھنی چاہئے۔

ان آیات کی روشنی میں آپ نے عربی کے ام الالسنہ ہونے پر قاطع دلائل دیئے ہیں۔

(ک) علاوہ ازیں مندرجہ بالا چیلنج جو حضور نے دنیا کو دیا۔ وہ الہام الٰہی کے ماتحت ہے۔ فرماتے ہیں:۔

ترجمہ:۔ اور میں نے اپنی طرف سے نہیں لکھا (یعنی وہ چیلنج جو اوپر درج کیا جاچکا ہے) بلکہ میرے خدا نے مجھے الہام کیا اور میرے امر میں میری تائید کی۔ پس میرے نفس نے خواہش کی۔ کہ میں اس بھید کی مہر کھولوں اور لوگوں کو وہ معارف دکھلاؤں جو خدا نے مجھ کو دکھلائے وہ صاحب فضل مبین ہے۔

(منن الرحمٰن ص 96)

پس چیلنج مذکور کی بنیاد قرآن و حدیث کے غوامض و معارف ہیں اور نیز وحی الٰہی ہے اور یہ تینوں باتیں مل کر اس قرآنی صداقت کو کہ عربی زبان دنیا کی ہر ایک زبان کا منبع ہے عالم آشکار کرتے ہیں اور ہمیشہ کرتے رہیں گے۔ (جاری ہے)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم انوار احمد انوار صاحب مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ مکرمہ امۃ الرحمان صاحبہ صدر لجنہ چک نمبر L-9/128 ساہیوال اہلیہ مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب (جنہیں اسیر راہ مولا ہونے کا اعزاز حاصل ہے) مورخہ 12 اور 13 اگست 2001ء کی درمیانی شب ہارٹ اٹیک سے بعمر 74 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ عبادت گزار اور غریبوں و مسکینوں کی ہمدرد تھیں اپنے تمام بچوں کو اور دیگر بہت سے غیر از جماعت بچوں کو آپ نے قرآن کریم پڑھایا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا مرحومہ کی نماز جنازہ 14 اگست کو نماز فجر کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ پانچ بیٹے اور پانچ بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں بفضل خدا تمام بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ مرحومہ کی مغفرت اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

اعلان گمشدگی

ایک خاتون جن کا نام منظور بیگم ہے اور ان کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں۔ عمر 50 سال قد ساڑھے پانچ فٹ کپڑے پیلے گلابی پھولدار پہنے ہوئے ہیں۔ دوپٹہ سفید کناری والا سیاہ رنگ کی چپل مورخہ 6۔ اگست 2001ء سے اپنے گھر کوارٹر عقب جدید پریس سے گجرات جانے کے لئے نکلی تھیں مگر نہ تو گجرات اپنے گھر پہنچی اور نہ ہی یہاں واپس آئیں۔ جن صاحب کو ان کا علم ہو وہ براہ کرم صدر صاحب عمومی ربوہ کو مطلع کریں۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ طاہرہ تنویر صاحبہ بابت ترکہ مکرم قریشی نورالحق تنویر صاحب)

محترمہ طاہرہ تنویر صاحبہ وغیرہ ورثاء مکرم قریشی نور الحق تنویر صاحب ساکنان محلہ دارالرحمت شرقی (ریلوے روڈ) ربوہ نے درخواست دی ہے کہ موصوف بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 89-8 (امانت تحریک جدید) میں مبلغ 6,595/77 روپے موجود ہیں۔ جو محترمہ طاہرہ تنویر صاحبہ کو ادا کر دیئے جائیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ طاہرہ تنویر صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ عابدہ ندیم صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ ھدیٰ مسعود صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ بشریٰ ہما صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم منور احمد فرحان صاحب (بیٹا)
(6) محترمہ عائشہ حنا صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس رقم کی ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

☆ مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق انچارج پہریداران دفتر خزانہ ربوہ کی اہلیہ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ اپنے بچوں کو ملنے کے لئے جرمنی گئی ہوئی تھیں کہ مورخہ 11۔ اگست 2001ء کو برین ہیمرج ہوا جس کا فوری طور پر آپریشن کروایا گیا ہے۔ آپریشن اگرچہ کامیاب ہوا ہے لیکن ابھی بعض پیچیدگیوں کا سامنا ہے۔

وہ اس وقت جرمنی کے ایک ہسپتال میں بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔

احباب جماعت سے موصوفہ کی صحت کاملہ عاجلہ اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر الدین سامی صاحب مصباح منزل محلہ گڑھا چنیوٹ لکھتے ہیں برادرم بشیر الدین احمد سامی ابن سردار مصباح الدین احمد صاحب (مرحوم) 31 جولائی شام آٹھ بجے لندن کے وقت کے مطابق وفات پا گئے۔ مرحوم میرے چھوٹے بھائی تھے۔ قیادت خدام الاحمدیہ کراچی اور لوکل انجمن میں بھرپور خدمات انجام دیں۔ پشاور میں بھی مختلف عہدوں پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے تندہی سے خدمت بجا لاتے رہے۔ 1969ء میں لندن تشریف لے گئے۔ جماعتی خدمات کی توفیق ملتی رہی۔ لندن میں مرحوم کے سپرد اخبار احمدیہ کی ادارت آئی۔ جسے الفضل انٹرنیشنل کے طلوع تک پوری ذمہ داری سے نبھایا۔ لندن میں جماعت احمدیہ کی تاریخ مرتب کرنے کے لئے بھی آپ نے خدمات ادا کیں۔ وفات سے چند ماہ قبل حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ کے لئے سیکرٹری منتخب کیا۔ جسے مرحوم مرض الموت کی وجہ سے نبھا نہ سکے۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ صفیہ بیگم کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے 2۔ اگست کو لندن میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور وہیں تدفین ہوئی۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

آنکھوں کا عطیہ دینا صدقہ جاریہ ہے

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مقبوضہ کشمیر میں گلی گلی پاکستانی سبز ہلالی پرچم

مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں نے سخت ترین حفاظتی انتظامات کے باوجود پاکستان کا یوم آزادی انتہائی جوش و خروش اور نئے عزم کے ساتھ منایا گیا۔ کہ کشمیر کے الحاق پاکستان تک جدوجہد جاری رہے گی۔ یوم آزادی پاکستان کے موقع پر وادی کشمیر سبز ہلالی پرچموں کی بھرمار سے "سبز انقلاب" کا منظر پیش کر رہی تھی۔ مجاہدین نے اپنی مسلح پریڈوں پر سبز ہلالی پرچم کو سلامی دی۔

مجاہدین کے بھارتی فوج پر حملے 78 فوجی ہلاک

پاکستان کے یوم آزادی پر مجاہدین نے بھارتی فوج پر حملے کر کے 78 فوجیوں کو ہلاک اور پانچ کیمپ تباہ کر دیئے۔

بھارتی یوم آزادی کے موقع پر ٹرین میں بم دھماکہ

علیحدگی پسندوں کی دھمکیوں سے نمٹنے کے لئے بڑے سیکیورٹی آپریشن اور سخت ترین حفاظتی انتظامات کے باوجود بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر ٹرین میں بم دھماکہ ہو گیا جس کے باعث 3۔ افراد ہلاک اور 14 زخمی ہو گئے یہ ٹرین ہندوؤں کے شہر ہردوار سے نئی دہلی جا رہی تھیں۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ ٹرین جب سہ پہر قصبہ مراد نگر سٹیشن سے دو کلومیٹر دور تھی کہ بم کا دھماکہ ہو گیا۔

فلسطینی قصبے پر اسرائیلی ٹینکوں کا حملہ

اسرائیل کے خلاف فلسطینیوں کی تحریک کے دس ماہ کے دوران پہلی بار اسرائیلی ٹینک اور بلڈوزر فلسطینیوں کے زیر کنٹرول قصبے میں داخل ہو گئے۔ اس موقع پر فریقین میں زبردست لڑائی ہوئی۔ اسرائیلی آدھی رات کے وقت اس علاقے میں داخل ہوئے تاہم دو گھنٹے کے بعد واپس اسرائیلی علاقے میں آ گئے۔ اس کے علاوہ بیت اللحم کے قریب بھی اسرائیلی فوجیوں اور فلسطینیوں میں زبردست لڑائی ہوئی۔ یاسر عرفات کی تنظیم الفتح نے اس شہر پر اسرائیلی حملے کے خلاف جوابی کارروائی کی اپیل بھی کی۔

مقدونیہ میں جنگ بندی کا معاہدہ

مقدونیہ میں جنگ بندی کا سمجھوتہ طے پا گیا ہے۔ سمجھوتے پر مقدونیہ کے صدر اور چار بڑی جماعتوں کے لیڈروں نے دستخط کئے ہیں۔ ادھر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے سمجھوتے کا خیر مقدم کرتے ہوئے تمام جماعتوں پر زور دیا ہے کہ وہ اس کی حمایت کریں۔

اسرائیلی استعماریت آخری دموں پر ہے

مصر کے وزیر خارجہ احمد مہار نے کہا ہے کہ اسرائیلی استعماریت آخری دموں پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کی جدوجہد میں مصر فلسطینیوں کے شانہ بشانہ ہوگا انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں پر بے پناہ ظلم ڈھا کر اس بات کا ثبوت پیش کر رہا ہے اب اس کا سورج ڈوب رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے تمام تر اقدامات کے باوجود فلسطین میں اسرائیل کی نوآبادیات پر آخری گھڑی آ پہنچی ہے انہوں نے کہا کہ تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ آخری گھڑیوں میں استعماری قوت زیادہ ظلم و ستم پر اتر آئی ہے انہوں نے مزید کہا کہ مصر فلسطینیوں کا ساتھ دے گا کیونکہ ہمارے پڑوس میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے ہماری قومی سلامتی کا گہرا تعلق ہے۔

قیام امن کے لئے سر توڑ کوششیں

بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں شدید بارش ہوئی جس نے گزشتہ چالیس سال کے دوران ہونے والی ایک روزہ بارشوں کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر ہونے والی اس بارش کے نتیجہ میں نئی دہلی کے کئی علاقوں میں سیلاب کی سی کیفیت پیدا ہو گئی ہے۔ اور دہلی میں بہنے والے دریائے جمنا میں پانی کی سطح خطرے کے نشان تک پہنچ گئی۔ آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران مزید بارش کی توقع ہے۔

آزاد کشمیر کی 8 رکنی کابینہ کا اعلان

آزاد کشمیر کی آٹھ رکنی کابینہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ کابینہ کی منظوری کا باقاعدہ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔

تین امریکی جرمن اور آسٹریلوی سفار تکار کابل میں

افغانستان میں مسیحیت کی تبلیغ کے جرم میں قید غیر ملکی امدادی کارکنوں سے ملاقات اور طالبان حکام سے مذاکرات کے لئے ایک امریکی، ایک آسٹریلوی اور ایک جرمن اقوام متحدہ کے خصوصی طیارے میں کابل پہنچ گئے۔ افغان اسلامک پریس کے مطابق افغان وزیر خارجہ وکیل احمد متوکل نے کہا ہے کہ گرفتار غیر ملکیوں پر اسلامی عدالت میں مقدمہ چلے گا۔ عدالت کیا سزا دے گی ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

فلپائن میں باغیوں کا مطالبہ

جنوبی فلپائن میں مسلمان باغیوں نے حکومت سے چار چینیوں اور فلپائن کے ایک باشندے کو جنہوں نے انہیں یرغمال بنا رکھا ہے رہا کے بعد 10 ملین ڈالر کا مطالبہ کیا ہے۔ باغی گروپ کے سربراہ نے ایک مقامی ریڈیو کو بتایا کہ وہ صرف لیبیا حکومت سے مذاکرات کریں گے۔

ملکی خبریں ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ:15-اگست-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 20 زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات 16-اگست غروب آفتاب: 6-54

☆ جمعہ 17-اگست طلوع فجر: 4-03

☆ جمعہ 17-اگست طلوع آفتاب: 5.32

اگلے سال عام انتخابات ہوں گے

صدر مملکت جنرل مشرف نے اکتوبر 2002ء کے پہلے عشرہ کے دوران ملک میں عام انتخابات کرانے کا اعلان کیا ہے- حتمی تاریخ کا اعلان 11 جولائی 2002ء کو کیا جائے گا- الیکشن کمیشن یکم اگست 2002ء کو الیکشن شیڈول جاری کرے گا- جبکہ کاغذات نامزدگی 7- اگست سے داخل کئے جائیں گے- انتقال اقتدار کا مرحلہ نومبر 2002ء تک مکمل کرلیا جائے گا-

آئین میں ترامیم ہوں گی

اسلام آباد کے کونشن سنٹر میں ملک بھر کے نومنتخب 83 اضلاع کے ناظمین و نائب ناظمین اور ڈی سی اوز کے مشیر کہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ملک میں بحالی جمہوریت کے روڈ میپ کی تفصیلات بیان کیں- انہوں نے کہا کہ مئی 2002 تک مجوزہ آئینی ترامیم عوام کے تجزیے اور تبصرہ کے لئے جاری کردی جائیں گی- 30 جون 2002ء کو ان ترامیم کا اعلان کردیا جائے گا-

جمہوریت کی بحالی کے منصوبے کے چار مراحل

صدر مملکت نے روڈ میپ کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت نے حقیقی جمہوریت کی بحالی کے لئے اپنے منصوبوں پر چار مراحل میں عملدرآمد کرنا تھا- ہم نے اپنے وعدے کے مطابق ضلعی حکومتیں قائم کردی ہیں- صدر نے بتایا کہ اب دوسرے مرحلے کے دوران انتخابات کے لئے تیاریاں مکمل کی جائیں گی- جن میں الیکشن کمیشن کا قیام نئی حلقہ بندیاں انتخابی فہرستوں کی تیاری شناختی کارڈ کا اجراء اور آئینی ترامیم شامل ہوں گی-

پاکستان فرقہ وارانہ انتہا پسندی کا شکار ہے

صدر مملکت و چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف نے ملک سے فرقہ واریت اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لئے لشکر جھنگوی اور سپاہ محمد پر پابندی لگانے کا اعلان کرتے ہوئے تحریک جعفریہ اور سپاہ صحابہ کو وارننگ دی ہے کہ اگر وہ انتہا پسندی میں ملوث پائے گئے تو میں ان پر بھی پابندی لگانے سے گریز نہیں کروں گا- ناظمین و نائب ناظمین سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان فرقہ وارانہ اور لسانی انتہا پسندی کا شکار ہے- ہمارا معاشرہ عدم برداشت کا معاشرہ بن کر رہ گیا ہے اور افسوس اس وقت ہوتا ہے کہ نہ صرف بے گناہ جانیں ضائع ہوتی ہیں بلکہ ایسے لوگ بھی قتل کردیئے جاتے ہیں جو پاکستان کے لئے بہترین کام کر رہے ہیں-

پاکستان کے لئے عائد پابندیاں اٹھالی گئیں

امریکی صدر جارج واکر بش نے پاکستان کے لئے فوجی ٹیکنالوجی کی منتقلی پر عائد پابندی ایک وقت کے لئے اٹھانے کی منظوری دے دی- فیصلے کے بعد پاکستان امریکی گن شپ ہیلی کوپٹر، گولہ بارود اور بکتر بند گاڑی کے فاضل پرزہ جات حاصل کرسکے گا- وزیر خارجہ کولن پاول کو بھیجی گئی یادداشت میں امریکی صدر نے لکھا ہے کہ ہتھیاروں کی برآمد پر پابندی امریکہ کے قومی مفاد میں نہیں ہے- جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے تو سپرالیون میں اقوام متحدہ کے قیام امن کی کارروائیوں میں مدد کے لئے پاکستان کو بعض مخصوص امریکی جنگی ہیلی کاپٹر، بکتر بند گاڑیوں کے فاضل پرزہ جات اور گولہ بارود فراہم کرلیا جائے گا-

مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر تعلقات بہتر نہیں ہوسکتے

صدر و چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوام کی تائید سے پاکستان کی تعمیر نو میں مصروف ہے- پاکستان دوبارہ ترقی کی شاہراہ پر قائم ہوگیا ہے جس کا نہ صرف صنعت کار و تاجر برادری نے اعتراف کیا ہے بلکہ بیرون ملک ماہرین معیشت بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں- انہوں نے مزید کہا موجودہ حکومت نے مسئلہ کشمیر کو سرد خانے سے نکال کر عالمی توجہ کا مرکز بنایا ہے- انہوں نے اپنے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم بھارت کے ساتھ مسئلہ کشمیر سمیت تمام تنازعات پر مزید بات چیت کے لئے تیار ہیں- پاکستان بھارت کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے لیکن یہ ایک مسلم حقیقت ہے کہ جب تک دیرینہ مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوجاتا اس وقت تک پاکستان اور بھارت کے درمیان تعلقات بہتر نہیں ہوسکتے-

55واں یوم آزادی جوش و خروش سے منایا گیا

پاکستان کا 55واں یوم آزادی ملک بھر میں روایتی جوش و جذبے سے منایا گیا- مختلف مقامات پر پرچم کشائی کی گئی- جلسے اور سیمینار منعقد کئے گئے- ربوہ میں بھی جشن آزادی کے موقع پر گلی محلوں اور بازاروں میں چراغاں کیا گیا اور جھنڈیاں لگائی گئیں اہم عمارتوں اور مکانوں پر پرچم لہرائے گئے-

10 سالہ ترقیاتی منصوبوں کا اعلان

صدر مملکت نے ملک آئندہ سال کے ترقیاتی منصوبوں کے نمایاں خدوخال کا اعلان کردیا ہے- تین برسوں میں سالانہ بنیادوں پر ترقیاتی منصوبے بنیں گے- سات سالہ منصوبہ بھی تیار کرلیا گیا ہے-

کالام فیسٹیول پر 4 دھماکے

وادی سوات میں کالام فیسٹیول پر چار دھماکوں اور فائرنگ سے ایک سیاح ہلاک اور 13 شدید زخمی ہوگئے- رات گیارہ بجے کالام میں دھماکے ہوئے- 4 بم برآمد کرلئے گئے اس دوران فیسٹیول کے متعدد سٹال تباہ ہوگئے-

پولیس افسروں کو ایگزیکٹو مجسٹریٹ کے اختیارات

صدر مملکت جنرل مشرف نے عبوری آئینی حکم کے تحت حاصل اختیارات استعمال کرتے ہوئے ضابطہ فوجداری 1898ء کا ترمیمی آرڈیننس مجریہ 2001ء جاری کردیا ہے جس کے تحت ملک بھر میں مجسٹریسی نظام تبدیل کردیا گیا ہے جبکہ دفعہ 144 کے نفاذ کا اختیار ضلعی نظام کو دے دیا گیا ہے- ضلعی ناظم پولیس سربراہ کی تحریری سفارش پر زیادہ سے زیادہ سات روز تک دفعہ 144 نافذ کرسکے گا- ترمیمی آرڈیننس کے تحت ضلعی حکومتوں میں مجسٹریٹوں کی تین کلاسیں مجسٹریٹ فرسٹ کلاس سیکنڈ کلاس اور تھرڈ کلاس بنائی گئی ہیں مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کو تلاشی کے وارنٹ جاری کرنے اور ضمانتیں ختم کرنے کا اختیار ہوگا-

روڈ میپ کے اعلان سے مغربی ملکوں کی تسلی ہو جائے گی

پاکستان کے سیکرٹری خارجہ انعام الحق نے کہا ہے کہ عام انتخابات کے روڈ میپ کے اعلان سے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی ساکھ بڑھ جائے گی-

ادھیڑ عمر کے گھریلو ملازم کی ضرورت ہے
تنخواہ کے ساتھ فری رہائش دی جائے گی
رابطہ: ماڈل ٹاؤن لاہور فون 5830797

سونی کمپنی کے منظور شدہ ڈیلر سونی ٹی وی
تین سالہ گارنٹی کے ساتھ ویژن الیکٹرونکس
کچہری روڈ گجرات پروپرائٹر- منیر احمد
فون شوروم 0433-512151

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212868 رہائش 212867
پروپرائٹر: اظہر احمد- مظہر احمد

صرف خواتین کے لئے
☆ کمپیوٹر ٹریننگ کورسز
☆ انٹرنیٹ کیفے (بمع فری ٹریننگ)
☆ ڈریس ڈیزائننگ و کوکنگ کورسز
معلومات کے لئے تشریف لائیں
ABACUS ایباکس سافٹ
21/21 دارالرحمت شرقی الف (بیت البشیر روڈ) ربوہ
فون 213694، 211668

Wanted

Male/female Qualified Teachers are urgently required for following Subjects

	Subjects	Male	Female
(1)	Mathematics	1	1
(2)	English	2	2
(3)	Statistics	1	1
(4)	Urdu	1	1
(5)	Economics	1	1

Contact in full confidence. Walk in interviews
August 19,2001 at 11:30 a.m
National College 23-Shakoor Park Rabwah- Ph:212034

جدید اور فینسی- مدراسی- اٹالین- سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں
زیورات انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے مطابق بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں

الفضل جیولرز
AFJ صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر: عبدالستار
فون دکان= 592316

فائن آرٹ جیولرز
FAJ بازار شہیداں سیالکوٹ
پروپرائٹر: سفیر احمد
فون رہائش= 586297-551179

ای میل:- Alfazal@ skt.comsats.net.pk

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61